

خدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد پنجاب

100-1287-100

17-2-22

بنا

- 1- محمد عاشق ہیڈ ماسٹر بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 2- PT- ماسٹر محمد جاوید بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 3- ماسٹر اقبال خان بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 4- ماسٹر مظہر بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 5- عثمان ولد لیاقت قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 6- ادیس ولد ادیس قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 7- شہروز ولد ذوالفقار قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 8- عبدالرحمن ولد ذوالفقار قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 9- محی الدین ولد ادیس قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ
- 10- نمبر دار اختر ولد اقبال قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ ضلع جھنگ

سکینہ منظور زوجہ منظور حسین قوم کیانہ

سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شوروکھٹ

ضلع جھنگ (0300-8794478)

Dr. Shariq

Pl. Look in to the matter and report

/ Regional Police Officer
FAISALABAD

17-2-22

درخواست برائے تحت ضابطہ قانونی کاروائی برخلاف ملزمان دئیے جانے انصاف (سائلہ)

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائلہ مندرجہ ذیل اڈریس کی مستقل رہائشی ہے اور یہ کہ سائلہ کا خاوند چپا کستان نیوی سے ریٹائرڈ ہے۔ پیرام محمد نجیب اللہ بھٹری تقریباً 13/14 سال کلاس ہفتم کا طالب علم تھا تو وہ کے روز پیرام اپنی بانی سائیکل پر پڑھنے گیا ہوا تھا کہ ملزمان 4 تا 1 نے سہولت کاری اور ملزمان 8 اور 9 جو کہ پیرام محمد نجیب اللہ کے کلاس قیاد تھے۔ ملزم نمبر 10 کے کہنے پر ملزم نمبران 1 تا 4 باہمی طور صلاح مشورہ ہو کر اپنی منشاء اور مرضی سے پیرام کو سکول سے باہر بھیجا اور ملزمان نمبران 5، 6 اور 7 اپنے ہمراہ لے گئے اور کوئی نشہ آور چیز کھلا کر بد فعلی کی اور پیرام سے بد فعلی کرنے کے بعد ملزمان 5، 6 اور 7 چلے گئے اور پیرام جو نیم بے ہوشی کی حالت میں ملزمان 8، 9 کے ہمراہ واپس سکول بھیج دیا تو اس وقت سکول میں ملزم نمبر 10 اور ملزمان نمبران 1 تا 4 نے چھٹی ہونے تک زبردستی اپنی حراست میں رکھا اور جب پیرام حسب معمول چھٹی کے بعد گھر واپس نہ آیا تو سخت تشویش لاحق ہوئی پتہ جوئی کرنے کیلئے سائلہ ہمراہ خاوند، پیرام محسن، دویدر لال خان اور داماد صغندر علی ولد ذوالفقار، شہروز ولد ذوالفقار، ذوالفقار ولد اقبال اور دو کس نامعلوم باہر کریمانہ دوکان کے سامنے پیرام معہ عبدالرحمن ذوالفقار، شہروز ولد ذوالفقار، ذوالفقار ولد اقبال اور دو کس نامعلوم بیٹھے تھے اور پیرام کو پیسی کی بوتل میں کوئی زہریلی چیز پلا رہے تھے اور ہمیں دیکھتے ہی بھاگ گئے اور جب سائلہ ہمراہ خاوند وہاں پہنچی تو بیٹے کی دیکھتے ہی دیکھتے حالت غیر ہو گئی اور جس پر سائلہ اپنے پیرام سے پوچھا تو پیرام نے بتایا:

یا کہ میرے پیٹ میں سخت درد اور آگ لگی ہوئی ہے اور اللہ الیاں آ رہی تھیں میرا کچھ کر لو اور پیرام نے درد کی حالت میں بتایا کہ مجھے نشہ آور چیز کھلا کر میرے ساتھ بد فعلی کی گئی ہے اور بوتل میں بھی کوئی زہریلی چیز پلائی گئی ہے اور اتنی دیر میں صرف عبدالرحمن کا نام بتایا اور بے ہوش ہو گیا اس کے بعد سائلہ ہمراہ خاوند و دیگران اپنے پیرام کو DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ جان چانے کیلئے لے گئے اور ساتھ ہی 15 پرکال کی اور ہسپتال پہنچتے ہی مورخہ 27-08-2018 کو بوقت تقریباً 4:30 بجے شام پیران جان بحق ہو گیا۔ وقوعہ کی بابت سائلہ کے خاوند کی مددیت میں مقدمہ نمبر 247/18 مورخہ 27-08-2018 جرم 302/337، 109/34 تپ تھانہ دریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ درج رجسٹرڈ ہوا جس قدر حالات و واقعات کا سائلہ و سائلہ کے خاوند کو اس وقت علم تھا وہ FIR میں درج کروائے گئے۔ مقدمہ متزکرہ میں سیاسی شخصیات نے اپنا کردار خالفین سائلہ کے ساتھ مل کر ادا کرتے ہوئے اور نمبردار اہل دیہہ کے اثر رسوخ بر لاتے ہوئے اور ملزمان نمبران 1 تا 4 نے پوسٹ مارٹم رپورٹ نمبر 15/18 مورخہ 27-08-2018 THQ ہسپتال شورکوٹ کے ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر اور بھاری رشوت دے کر رپورٹ NIL کروائی۔ اور اس کے بعد محمد نجیب اللہ مقتول کے اعضاء PFSA پنجاب فرانزک انجینیسی لاہور بھجوائے گئے اُسی روز اسی عمر کا ایک اور لڑکا محمد عابد جو فائز لگنے سے قتل ہوا تھا اس کے اعضاء محمد نجیب اللہ کے اعضاء کی جگہ بھیج کر رپورٹ NIL کروائی جس کی FIR نمبری 248/18 تھی ان دونوں FIR کا تفتیشی ایک ہی تھا لہذا ان دونوں مقتول کے اعضاء کو تفتیشی نے مورخہ 31-08-2018 تک اپنے ہی پاس رکھا اور مورخہ 31-08-2018 کو دونوں مقتول کے اعضاء لیباٹری لاہور میں ایک دن ہی جمع کروائے گئے۔ سائلہ نے تفتیشی آفیسر سے مطالبہ کیا کہ میرے پیرام کے قاتلوں کو ابھی تک گرفتار کیوں نہیں کیا جس پر تفتیشی نے کہا جب تک رپورٹ نہیں آ جاتی میں گرفتار نہیں کر سکتا۔ چار ماہ اسی طرح طفل تسلیاں دے کر ٹرختا چلا آیا اور اس کے بعد بغیر تفتیش کیے اس تفتیشی نے مقدمہ خارج کر دیا بوجہ بھاری رشوت لے کر اور ملزمان سے ساز باز ہو کر اور سیاسی دباؤ میں آ کر چونکہ تحصیل شورکوٹ میں کوئی ملازم اپنی مرضی سے کام نہیں کر سکتا چاہے ماسٹر ہوں چاہے پولیس ہو چاہے ڈاکٹر ہوں کوئی بھی سیاستدانوں کی مرضی کے بغیر کام نہیں کر سکتا چونکہ میرا خاوند فوج سے ریٹائرڈ ہے اس لیے اس کے ساتھ یہ امتیاز روا رکھا گیا۔ مقدمہ چونکہ بغیر تفتیش کے صرف قلمی اور کاغذی کارروائی سے خارج ہو چکا ہے۔ اور سائلہ معہ خاوند، رشتہ دار، اہل دیہہ کو کافی حد تک معلومات حاصل ہوئیں ہیں جو کہ درخواست ہذا میں تحریر کر چکی ہوں مزید برآں اس کے قتل کے وقوعہ سے تین یوم قبل ملزم نمبر 10 کے بھتیجگان ملزمان نمبر 7، 8 نے پیرام کو بد فعلی کی نیت سے قابو کیا تھا اور پیرام کی مہرمت پر تشدد کا نشانہ بنایا جس کی بابت پیرام نے کئی بار اس کا ذکر کیا تھا جس کی شکایت ملزم نمبر 10 کو لگائی گئی تھی اور اس شکایت کا رزلٹ یہ نکلا کہ مورخہ 27-08-2018 کو پیرام کے ساتھ باہمی مشاورت سے بد فعلی کروائی جا کر اسے ایک منصوبہ کے تحت قتل کر دیا گیا عملہ سکول اپنے ادارے کو اور اپنے آپ کو بچانے کی خاطر ملزم فریق FIR کی مدد کر رہے ہیں اور پوری پوری سہولت کاری فراہم کر رہے ہیں اور مالی مدد فراہم کر رہے ہیں جو کہ رشوت کی مد میں کروڑوں روپے لگا کر اور سیاسی اثر رسوخ بر لا کر اس قتل کو چھپا رہے ہیں سائلہ اپنے معصوم پیرام نجیب اللہ کے قاتلوں اور سہولت کاروں کو اور بد فعلی کرنے والوں کو ان کے کیف کردار تک پہنچانے

کیلئے در بدر دھکے کھاتی پھر رہی ہے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے کوئی انصاف کی توقع نہ ہے۔ سائلہ کئی بار DPO صاحب جھنگ کو درخواستیں گزار چکی ہے اور DSP شورکوٹ کو بھی درخواستیں گزار چکی ہوں اور ایڈیشنل سیشن جج صاحب شورکوٹ سے رٹ دائر کر چکی ہوں جنہوں نے ایس پی انوسٹی گیشن سے رپوٹ طلب کی اور ایس پی انوسٹی گیشن نے میرے حق میں رپوٹ بھی پیش کی اور سیشن جج صاحب نے فیصلہ صادر فرمایا کہ اس کیس کی گہرائی تک تفتیش کی جائے۔ مورخہ 14-01-2022 کو تھک ہار کر سائلہ DPO صاحب جھنگ کے دوبارہ پیش ہوئی اور کہا کہ میرے پیرام کے قاتلوں اور سہولت گاروں اور زیادتی کرنے والوں کیلئے کوئی قانون نہیں ہے جس پر DPO صاحب جھنگ نے صاف اور واضح سائلہ کو جواب دیا کہ میرے پاس آپ کے پیرام کے قاتلوں کو پکڑنے کیلئے کوئی قانون نہ ہے اور DSP شورکوٹ نے بھی اسی طرح جواب دیا سائلہ کو اب کسی ادارے سے انصاف کی توقع نہ رہی ہے اور آخری سائلہ کو انصاف کی توقع آپ جناب کی عدالت سے ہے کہ سائلہ کو اس کے پیرام کے قاتلوں کو کیف کردار تک پہنچایا جانا قرین ترین انصاف ہے سائلہ اپنی تمام جمع پونجی اس کیس پر لگا چکی ہے کیونکہ سائلہ کا خاندنریاثر فوجی ہے ان کی اسی پیشین پر گھر چلتا ہے سائلہ کے پاس آپ کی عدالت میں پہنچے کیلئے بھی پیسے نہ ہیں

مندرجات عنوان بالا درخواست ہذا مبنی بر حقائق ہے لہذا استدعا کی جاتی ہے کہ
سائلہ کے پیرام کے قاتلوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور سائلہ انصاف فراہم کیا جائے اور سائلہ
کیلئے آسانی فراہم کی جائے سائلہ آپ جناب کو یہ درخواست اللہ واسطے گزار رہی ہے

مورخہ 15-01-2022 عین نوازش ہوگی

رض

سیکنہ منظور زوجہ منظور حسین قوم کیانہ سکھ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

شناختی کارڈ نمبر 2-1289718-33203 سوبائل نمبر (0300-8794478)

موبائل نمبر: 0332-1795304